غزل

از

(جناب سلیم مینائی بنگلوری)

پرسشِ احوالِ غم ہوتی نہیں — دل کی بے تابی جو کم ہوتی نہیں
آہ و نالہ دونوں ہیں پابندِ ضبط — شرحِ روداد الم ہوتی نہیں
خون کیا روئیں گے سن کر داستاں — غم سے جن کی آنکھ نم ہوتی نہیں
ذوقِ مے نوشی نہ ہو کامل اگر — تلخیٔ ایام کم ہوتی نہیں
تا سحر جل اور شمعِ آرزو — مختصر رودادِ غم ہوتی نہیں
موردِ الزام بنتی ہے حیات — متہم طرزِ ستم ہوتی نہیں
رشکِ صد ساماں مری بے مائگی — مجھ کو فکرِ بیش و کم ہوتی نہیں

ہوں تصور میں نہ جب تک وہ سلیم
جنبشِ نوکِ قلم ہوتی نہیں

سدرۃ و طوبیٰ

اُردو زبان کا یہ تازہ شاہکار، ہندوستان کے مشہور و مقبول شاعر جناب اکمل مظفر نگری کا تیسرا مجموعہ کلام ہے۔ کوثر و تسنیم کے بعد جتنی غزلیں اور نظمیں لکھی گئیں اور ملک کے مشہور اخبار و رسائل میں شائع ہو کر اہلِ علم و نظر سے دادِ تحسین و آفریں حاصل کر چکیں وہ سب اس مجموعے میں شامل کر دی گئی ہیں یہ ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ عہدِ جدید میں اکمل صاحب کے یہاں شاعری کا اجتہادی رنگ صفِ اول کے کسی بھی شاعر سے کم نہیں بلکہ اُن کے کلام کی بعض خصوصیات ایسی ہیں جو ان کی انفرادیت کے ممتاز مقام کو محفوظ کر چکی ہیں، شاعری کے حقیقی مفہوم و مقصود کو سمجھنے کے لئے سدرہ و طوبیٰ کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔

موصوف کا آہنگ سرمدی کے بعد یہ دوسرا کارنامہ ہے۔ کتابت و طباعت دیدہ زیب، کاغذ نفیس اور گرد پوش جاذبِ نظر۔

قیمت مجلد۔ دو روپے آٹھ آنے۔